سوال

میں یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کررہاہوں اور عنقریب میری تعلیم مکمل ہورہی ہے! یونیورسٹی میں ہی چند برس قبل ایک بھائی سے تعارف ہوااور ہم ایک دوسرے سے اللہ تعالی کےلیے محبت بھی کرتے ہیں ۔ میرے دوست کی ایک بہن ہے میں چاہتا ہوں کے اس سے منگنی کرلوں دوست کی بہن سے منگنی کے کیا قواعد وضوابط ہیں کیونکہ اس کا ولی بھی میرا دوست ہی ہے ؟ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ اگر میں نے اس سے اس سلسلہ میں بات کی تو وہ ناراض ہوگا کیونکہ اس کے لیے بہن بہت ہی قیمتی ہے ، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

جواب

الحمد للہ

میرے علم میں تو منگنی کے بارہ میں معروف قواعد وضوابط اور آداب جن پر انسان عام طور پرچلتے ہیں ان کے علاوہ شریعت میں کوئی اور قواعد وضوابط نہیں ہیں ، اور ہر ملک اور معاشرہ میں یہ عادات مختلف ہیں لیکن اصل چیز یہی ہے کہ منگنی میں وہ کام کرنے چاہییے جوکہ شرعی طور پر جائز ہوں ، اگرناجائز ہوں توان پر عمل پیرانہ ہوا جائے چاہے وہ کسی ملک کے عرف اور رسم ورواج کے مطابق ہی کیوں نہ ہوں ۔

آپ کا اپنے دوست کی بہن سے منگنی کا ارادہ اور آپ کو یہ علم نہ ہونا کہ آپ کا دوست کس طرح سے پیش آئے اور کہیں آپ سے ناراض نہ ہوجائے یہ سب کچھ تو آپ نے ذکر کردیا ہے لیکن وہ اسباب ذکر نہیں کیے جن کی بنا پر اس کے ناراض ہونے کا خدشہ ہے ۔

کیا صرف اس لیے وہ ناراض ہوگا کہ اس کی بہن اس کے لیے بہت ہی زیادہ قیمت رکھتی اور وہ اس کے لیے بہت زیادہ محبوب ہے یہ تو کوئی مانع اور ناراضگی والی چیز نہیں ، بلکہ جسے اپنی بہن یا پھر بیٹی عزیز اور محبوب ہو وہ تو اس کے لیے کوئی مناسب اور کفو وبرابری کا رشتہ تلاش کرتا ہے اور لڑکی خیر خواہی بھی اسی میں ہے ۔

اور اگر وہاں اور کچھ عادات اور عرف یا اشیاء معتبر ہیں تو پھر انہیں معلوم کیے بغیر آپ کو کوئی نصیحت نہیں کی جاسکتی ۔

اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ اپنے دوست کے ملک کے کسی جاننے والے طالب علم سے مشورہ لیں جو آپ کو بھی اور اسے بھی جانتا ہو وہ آپ کو صحیح مشورہ دے سکتا ہے ۔

مجمل طور پر یہ ہے ممکن ہے کہ آپ اپنے اس دوست سے بطور مشورہ بغیر وضاحت کیے بات کریں (جس میں یہ وضاحت نہ ہوکہ آپ اس کی بہن سے شادی کرنا چاہتے ہیں) کہ میں شادی کرنا چاہتا ہوں پھر دیکھیں کہ وہ آپ کو کس لڑکی کا مشورہ دیتا ہے ۔

اور اگر اس سے یہ بھی کہیں کہ مجھے ان لوگوں کے بارہ میں بتاؤ جو مسلمان عورتوں کو جانتے ہیں تو اس طرح آپ اس کے موقف سے بھی آگاہ ہوجائیں گے ، اور اسی طرح یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ اسے آپس میں صرف اور صرف اللہ تعالی کے لیے محبت کا بھی تذکرہ کرتے ہوئے اس کا اظہار کریں کہ اس محبت کو اور زیادہ اور پختہ کرنے کے لیے تاکہ ہمارے تعلقات مستقل قائم ہوجائیں مثلا شادی سسرالی رشتہ قائم ہوجائے ۔

مثلا آپ اسے یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ کاش میری کوئی بہن ہوتی جس کی میں آپ سے شادی کردیتا تاکہ یہ تعلقات قائم رہتے ، یا پھر یہ کہیں کہ اگر آپ کی کوئی قریبی لڑکی ہو تو اس کے ساتھ میری شادی کی کوشش کریں تاکہ یہ محبت اور بھائی چارہ قائم رہ سکے ، پھر آپ اس کا ردعمل دیکھتے ہوئے کوئی اور قدم اٹھائیں ۔

اور اگر آپ کو اس کے رد عمل سے بھی خدشہ محسوس ہوتا ہے تو پھر اور شخص کے ذریعہ اس موضوع کو چھیڑیں تاکہ آپ کو کوئی مسئلہ نہ پیش آئے ، اور آپ کو یاد ہونا چاہیے کہ مقصد

کے حصول کے لیے سب سے بڑا اور پختہ سبب اللہ تعالی سے دعا ہے ۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔ .

اسلام سوال وجواب

5343